

DA14

یہ پوسٹ بی بی سی اردو کی ویب سائٹ سے لی گئی ہے

اولمپک سوئمنگ پول کے حجم کا ایک سیارہ آج یعنی جمعہ کو کرہ ارض سے ستائیس ہزار کلومیٹر کے فاصلے سے گزرے گا اور پیشینگوئی کی گئی ہے کہ اس سائز کا یہ واحد سیارہ جو زمین کے آنتہ قریب سے گزرے گا زمین کے مدار میں چکر لگانے والا سیلابیڈیڈی زمین کے آنتہ قریب نہ پڑے۔ وٹہ جتنا کہ یہ سیارہ ہو گا تاہم سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اس سیارہ کا زمین سے ٹکرانہ کا کوئی امکان نہ ہے۔ سائنس یہ سیارہ زمین سے سب سے زیادہ قریب سات بج کر پچیس منہ جی ایم بی یا پاکستانی معیاری وقت کے مطابق رات بار بج کر پچیس منہ پر ہوگا جن علاقوں میں آندہ پرا ہو گا اس وقت اس سیارہ کو اچھی دوربین سے دیکھا جاسکے گا۔ 2012ء کی 14 نامی یہ سیارہ سورج کے گرد چکر 368 دنوں میں لگاتا ہے جیسے کہ زمین لگاتی ہے لیکن اس کا مدار زمین سے مختلف ہے۔ سیارہ زمین کے قریب سے ستر ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زیادہ سے گزرے گا یہ سیارہ زمین کے نیچے سے گزرتا ہے اور سورج کی جانب سفر جاری رکھے گا۔ سیارہ کے اس سفر میں مشرقی یورپ، ایشیا اور آسٹریلیا میں سب سے زیادہ بہتر طریقے سے دیکھا جاسکے گا۔ تاہم شوقین لوگ سیارہ کے سفر کو لائیو آنڈر نیچے پر دیکھ سکیں گے۔ اس سلسلے میں امریکی خلائی ایجنسی

ناسا کے جیہ پروپلژن لیباریہری سے بے لائیو فید سات بجہ جی ایم سی سے شروع کی جائے گی۔
 سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اگر اس حجم کا سیارہ لندن سے کراتا ہے تو پورا شدہ رہتا ہے اور جائے گا۔
 تاہم ان کا کہنا ہے کہ سیارہ کا زمین سے کرائے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ 2012ء کی اپریل 14
 نامی یہ سیارہ سپین کے سکائی سرو کے سینٹ دانو نے پچھلے سال فروری میں دریافت کیا گیا تھا۔
 اندہ و نہ اس کو اس وقت دریافت کیا جب یہ سیارہ پچھلے سال زمین کے قریب سے گزرا تھا۔ لیکن اس
 وقت یہ زمین سے اتنا قریب نہیں تھا جتنا کہ اس بار ہو گا۔ اندہ و نہ سیارہ کے مشاہدہ سے اس
 کے ماضی اور مستقبل کے سفر کی معلومات حاصل کیے اور اندہ و نہ آج کے سفر کی پیشینگوئی کی
 تھی۔ زمین کے اتنا قریب سے پچھلے تیس سالوں میں کوئی سیارہ نہیں گزرا ہے۔ بیلفاس کی جونز
 یونیورسٹی کے پروفیسر کا کہنا ہے کہ یہ ایک سائنسی موقع ہے جس کو دنیا نے چاہی ہے۔
 جب سیارہ اتنا قریب سے گزریں تو ان کے بار میں جاننا بہت ضروری ہے۔ اتنا روشن ہو
 جائے گا۔ ان کے بار میں معلومات حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔

BBC Urdu Link

http://www.bbc.co.uk/urdu/science/2013/02/130215_asteroid_earth_travel_rh.shtml

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2125>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com